

الْقَلَمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

بِأَيْكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾

تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

سَبِيلِهِ ۞ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

فَلَا تُطْعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

تو تم جھٹلانے والوں کا کمانہ ماننا۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيْدُ هُنُونَ ﴿٩﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

وَلَا تُطْعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

اور کسی ایسے شخص کے کھے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھجائی کرنے والا۔

مَنَّاعٍ لِلْخَبِيرِ مُعْتَدٍ آثِيمٍ ﴿١٢﴾

مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

سخت خوار اس کے علاوہ بد ذات ہے۔

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ أَيْتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

الْأُولَىٰ ﴿١٥﴾

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

ہم عنقریب اسکی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَنْوِنَ ﴿١٨﴾

اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ
نَآئِمُونَ ﴿١٩﴾

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

أَنْ اَعْدُوا عَلَيَّ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صَرِيمِينَ ﴿٢٢﴾

کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

صَرِيمِينَ ﴿٢٢﴾

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَعَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مُجْرِمُونَ ﴿٢٧﴾

نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے

يَتَلَاوْمُونَ ﴿٢٠﴾

ملامت کرنے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٢١﴾

کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رٰغِبُونَ ﴿٢٢﴾

امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣﴾

دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

مَا لَكُمْ^{دقفة} كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٢٦﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرِسُوْنَ ﴿٢٧﴾

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم ملے کر لو گے وہ تمہارا ہوگا۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالِغَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾

ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

فَدَرْنِي وَمَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُونَ ٤٤

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ط ٤٥

اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ ج
مُنْقَلُونَ ٤٦

یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ٤٧

سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ط ٤٨

اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی

لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم
حالت میں۔

فَاجْتَبَهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے
نیکی کاروں میں شامل کر لیا۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو
یوں لگتے ہیں کہ تمکو اپنی نگاہوں سے پھسلا
دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت
ہے۔

